

سچائی کیا ہے؟ - نمبر دو

اس کتاب کی نبوت کے اقوال پر مہر نہ کر

Jeff Pippenger

2023-09-05

یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ 11 اگست 1840 سے 22 اکتوبر 1844 تک کی تاریخ وہی تاریخ ہے جس کی نمائندگی سات گرجیں کرتی ہیں، جو مہلت کے اختتام سے عین پہلے تک مہر بند رکھی گئی تھیں۔ اس مضمون میں میں ابتدا اس جائزے سے کروں گا کہ ہم نے سات گرجوں کے علامتی مفہوم کے بارے میں کیا کچھ شناخت کیا ہے۔ ہم ان حقائق کو پیش کرنے کے لیے تاریخی سلسلے در سلسلے استعمال کر رہے ہیں۔ 11 اگست 1840 سے لے کر، اور 22 اکتوبر 1844 کو بھی شامل کرتے ہوئے، چار نبوی سنگ میل ہیں: پہلے فرشتے کے پیغام کو تقویت ملنا، پہلی مایوسی، آدھی رات کی پکار اور عظیم مایوسی۔

11 اگست 1840 کی تمثیل جلتی ہوئی جھاڑی کے پاس موسیٰ کے واقعے میں ملتی ہے۔ 1844 کی بہار میں پہلی مایوسی کی تمثیل موسیٰ کی بیوی صفورہ سے ملتی ہے، جب اس نے خوف اور غم کے ساتھ اپنے بیٹے کا ختنہ کیا۔ 12 تا 17 اگست کو ایگزپٹر کیمپ میٹنگ میں شروع ہونے والی آدھی رات کی پکار کی تمثیل مصر میں موسیٰ کی آمد اور مصر کے پہلوٹھوں کی موت کے بارے میں اس کی ابتدائی تنبیہ سے ملتی ہے۔ 22 اکتوبر 1844 کی عظیم مایوسی کی تمثیل بحرِ قلزم پر عبرانیوں کی حالت سے ملتی ہے۔

بادشاہ داؤد کے زمانے کی تمثیلات میں، 11 اگست 1840 کی تمثیل فلسٹیوں کے خدا کے صندوق کو واپس کرنے سے کی گئی تھی۔ 1844 کی بہار میں پہلی مایوسی کی تمثیل عزم کے خدا کے صندوق کو چھونے سے کی گئی تھی۔ 12 سے 17 اگست کو ایگزپٹر کیمپ میٹنگ میں شروع ہونے والی آدھی رات کی پکار کی تمثیل داؤد کے صندوق کو یروشلم میں لانے سے کی گئی تھی۔ 22 اکتوبر 1844 کی عظیم مایوسی کی تمثیل داؤد کی بیوی میخال سے کی گئی تھی جب اس نے صندوق کے ساتھ یروشلم میں داخل ہونے پر داؤد کو حقیر جانا۔

11 اگست 1840 کی تاریخ مسیح کے بپتسمہ کی تمثیل تھی۔ 1844 کی بہار میں پہلی مایوسی کی تمثیل لعزر کی موت پر ہونے والی مایوسی تھی۔ 12 تا 17 اگست ایگزپٹر کیمپ میٹنگ میں شروع ہونے والی آدھی رات کی پکار کی تمثیل مسیح کے یروشلم میں فاتحانہ داخلے سے تھی۔ 22 اکتوبر 1844 کی عظیم مایوسی کی تمثیل صلیب پر ہونے والی مایوسی تھی۔

ہم نے یہ نشان دہی کی ہے کہ یہ چار سنگ میل ہر اصلاحی تحریک کے مکمل ڈھانچے کا محض ایک جزوی حصہ ظاہر کرتے ہیں۔ ہم ان چار سنگ میلوں کو اس تاریخ کے گواہ کے طور پر شناخت کر رہے ہیں جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی۔ چاروں خطوط کی ایک پیشگوئیانہ خصوصیت یہ ہے کہ ہر خط میں موجود سنگ میل ایک ہی موضوع کے حامل ہوتے ہیں۔

موسیٰ کے لیے، چاروں سنگ میل ابراہیم کی پیشگوئی کی تکمیل کے طور پر ایک برگزیدہ قوم کے ساتھ عہد باندھنے میں خدا کے کام سے متعلق تھے۔ بادشاہ داؤد کے اصلاحی سلسلے میں، چاروں سنگ میل عہد کے صندوق سے وابستہ تھے۔ مسیح کے سلسلے میں، چاروں سنگ میل موت اور جی اٹھنے سے وابستہ تھے۔

11 اگست، 1840 یوم بر سال کے اصول کی تصدیق تھی۔ 1844 کی بہار میں پہلی مایوسی یوم بر سال کے اصول کے ناکام اطلاق کے باعث پیش آئی۔ سموئیل سنو کا 'آدھی رات کی پکار' والا پیغام اس

ناکام اطلاق کی اصلاح اور تکمیل تھا۔ درست کیا گیا پیغام یوم بر سال کے اصول پر مبنی تھا اور 22 اکتوبر، 1844 کو پورا ہوا۔ چاروں نشان راہ یوم بر سال کے اصول ہی کی نشان دہی کرتے ہیں۔

سسٹر وانٹ ہمیں آگاہ کرتی ہیں کہ سات گرجیں اُن واقعات کی نمائندگی کرتی ہیں جو پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کے دوران پیش آئے؛ لیکن وہ یہ بھی تعلیم دیتی ہیں کہ سات گرجیں ان "آئندہ واقعات" کی بھی نمائندگی کرتی ہیں "جو اپنی ترتیب کے مطابق ظاہر کیے جائیں گے۔" سات گرجیں پیشین گوئی کے چار واقعات کی نمائندگی کرتی ہیں جو 11 اگست 1840 کو شروع ہوئے اور 22 اکتوبر 1844 کو اختتام پذیر ہوئے، اور وہ چار سنگ میل ہماری تاریخ میں اسی ترتیب کے ساتھ دہرائے جائیں گے۔

11 ستمبر 2001 کا نمونہ 11 اگست 1840 تھا اور ان دونوں تاریخوں کا تعلق اسلام سے ہے، یوں یہ ایڈونٹزم کے آغاز کو اس کے اختتام کے ساتھ جوڑ دیتی ہیں۔ 11 اگست 1840 اور 11 ستمبر 2001 دونوں نے اپنے اپنے زمانے میں بنیادی نبوتی اصول کی تصدیق کی۔

11 ستمبر 2001 کو مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوا اور 11 اگست 1840 کو مکاشفہ باب دس کا فرشتہ نازل ہوا۔ فیوچر فار امریکا کی پہلی مایوسی 18 جولائی 2020 کو اسلام کے بارے میں ایک ناکام پیش گوئی تھی۔ وہ پیغام جس کی مہر کھولی گئی ہے—جس طرح 1844 کی گرمیوں میں ایگزیزٹر میں آدھی رات کی پکار کے پیغام کی مہر کھولی گئی تھی—پہلے سے دی گئی ناکام پیش گوئی کی تصدیق ہے۔ ملر کے پیروکاروں کے لیے یہ تصدیق اُس پہلے سے ناکام اطلاق سے متعلق تھی جس میں "ایک دن ایک سال" کے اصول کے تحت 1843 کو خداوند کی واپسی کا وقت قرار دیا گیا تھا۔ آج وہ تصدیق، جس کی نمائندگی ملر کے پیروکاروں کے آدھی رات کی پکار کے پیغام سے ہوتی ہے، ایسا نشان راہ ہونی چاہیے جو اسلام کی نمائندگی کرے، جیسا کہ پچھلے دو نشانات راہ تھے۔ یہ تصدیق، جس کی مثال سیموئیل سنو کے کام سے ملتی ہے، اس لیے نہ تھی کہ پچھلی ناکام پیش گوئی کو نظر انداز کیا جائے، بلکہ اس لیے تھی کہ پہلے ناکام ہو چکی پیش گوئی کو مزید دقیق طور پر درست کیا جائے۔

"مایوس لوگوں نے کتاب مقدس سے سمجھا کہ وہ تاخیر کے زمانے میں ہیں، اور یہ کہ انہیں رُہا کی تکمیل کے لیے صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیے۔ وہی دلائل جنہوں نے انہیں 1843 میں اپنے خداوند کی راہ دیکھنے پر آمادہ کیا تھا، 1844 میں بھی انہیں اس کی توقع رکھنے کی طرف رہنمائی کی۔" ابتدائی تحریرات، 247.

آج وہ پیغام جس کی تمثیل ایگزیزٹر کیمپ میٹنگ سے نکلنے والے پیغام سے ہوتی ہے، پہلے ناکام ہونے والی پیشین گوئی کی کامل صورت ہوگا۔ ملیرائٹ تاریخ کی عظیم مایوسی اس بڑی مایوسی کی نمائندگی کرتی ہے جو اتوار کے قانون کے وقت پیش آئے گی، مگر وہ اسلام کے بارے میں ایک پیشین گوئی کے تناظر میں ہوگی۔ سیموئل سنو کا پیغام عین تاریخ کی تعیین تھا۔ تاریخ درست تھی، مگر واقعہ غلط سمجھا گیا تھا۔ آج وہ پیغام، جس کی نمائندگی سنو کے پیغام سے ہوتی ہے، اسلام کے بارے میں ایک پیغام ہوگا جو 18 جولائی، 2020 کی پہلی مایوسی میں ناکام ہونے والے پیغام کی کامل صورت ہوگا۔

اب وقتوں اور تاریخوں کا کوئی دخل نہیں، کیونکہ 22 اکتوبر 1844 سے وقت کی تعیین خدا کے پیغام نبوت کا حصہ نہیں رہی۔

"خداوند نے مجھے دکھایا ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام ضرور پہنچنا چاہیے اور خداوند کے پراگندہ فرزندوں تک اس کی منادی کی جائے، اور اسے وقت کے تعیین سے نہ جوڑا جائے؛ کیونکہ وقت پھر کبھی آزمائش نہ ہوگا۔ میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ وقت کی منادی سے پیدا ہونے والے غلط جوش و خروش میں مبتلا ہو رہے تھے، اور یہ بھی کہ تیسرے فرشتے کا پیغام وقت کے مقابلے میں کہیں زیادہ قوی ہے۔ میں نے دیکھا کہ یہ پیغام اپنی ہی بنیاد پر قائم رہ سکتا ہے، اور اسے تقویت دینے کے لیے وقت

کی ضرورت نہیں، اور یہ زور آور قدرت کے ساتھ آگے بڑھے گا، اپنا کام انجام دے گا، اور راستبازی میں جلد پورا کیا جائے گا۔" تجربات اور مشاہدات، 48، 49۔

ہماری تاریخ کا چوتھا نشان راہ لازماً اتوار کا قانون ہونا چاہیے، کیونکہ تمام اصلاحی خطوط کی مقدس تاریخیں جب سطر بہ سطر اکٹھی کی جائیں، اور ان تاریخوں پر روح نبوت کے ذریعے الہامی تبصرہ کے ساتھ مل کر، یہ قطعی ثابت کرتے ہیں کہ زور آور فرشتے کے ہماری تاریخ میں نازل ہونے کے بعد چوتھا نشان راہ اتوار کا قانون ہے۔ سات گرجوں کی تاریخ میں چوتھا نشان راہ، جو کہ "آئندہ واقعات ہیں جو اپنی ترتیب کے مطابق ظاہر کیے جائیں گے"، لازماً اسلام کے ساتھ منسلک ہونا چاہیے، اس حقیقت کی بنا پر کہ ہر اصلاحی تحریک میں انہی چار نشانات راہ میں ہمیشہ ایک ہی موضوع موجود ہوتا ہے۔

اسلام ایک دوسری وجہ سے بھی اتوار کے قانون کے وقت کے نبوتی واقعات کا حصہ ہوگا۔ یسوع، جو یہوداہ کے قبیلے کا شیرے، نے خاص طور پر ان چار واقعات کی تاریخ کو لیا اور انہیں اپنے آپ میں ایک علامت قرار دیا۔ وہ علامت سات گرجیں ہے۔ ہر اصلاحی تحریک میں ایسے دوسرے سنگ میل بھی ہوتے ہیں جو ان چار سنگ میلوں سے پہلے اور بعد دونوں طرف پائے جاتے ہیں، جنہیں یہوداہ کے قبیلے کا شیرے سات گرجیں قرار دیتا ہے۔ اپنے آپ میں بطور علامت، ان چار سنگ میلوں پر مشتمل اس علامتی تاریخ کا پہلا سنگ میل 11 ستمبر 2001 کو ریاست ہائے متحدہ پر اسلام کے حملے کی نمائندگی کرتا تھا۔ یہ حقیقت کہ الفا اور اومیگا انجام کو ابتدا سے جوڑتے ہیں، اتوار کے قانون کے موقع پر اسلام کی موجودگی کو ثابت کرتی ہے، کیونکہ ان چار سنگ میلوں میں سے پہلا 11 ستمبر 2001 کو ریاست ہائے متحدہ پر اسلام کا حملہ تھا، لہذا چوتھا اور آخری سنگ میل بھی ریاست ہائے متحدہ کے خلاف اسلام کا حملہ ہی ہونا چاہیے۔

ہو سکتا ہے کہ اتوار کا قانون نیویارک شہر پر اسلام کی جانب سے ایک اور حملہ ہو، اور یہ اُس انجام کے طور پر کام کرے جو آغاز سے شناخت کیا گیا ہے، لیکن کم از کم یہ اسلام کی طرف سے ایک حملہ ہوگا جیسا کہ 18 جولائی 2020 کی پیش گوئی تھی۔

ہم نے یہ بھی نشاندہی کی ہے کہ الفا اور اومیگا نے ان چار تاریخوں کے اندر ایک تاریخ چھپا دی تھی۔ درحقیقت، وہ پوشیدہ داخلی تاریخ ایک بنیادی انکشاف ہے جسے اب اس حکم کے ساتھ مل کر آشکار کیا جا رہا ہے کہ "کتاب مکاشفہ کی نبوت کے اقوال پر مہر نہ لگاؤ۔" وہ پوشیدہ داخلی تاریخ اُس وقت پہچانی جاتی ہے جب ہم ان چار سنگ میلوں کے اندر، جن کی نمائندگی سات گرجیں کرتی ہیں، یہ دیکھتے ہیں کہ انہی چار سنگ میلوں کے بیچ ایک ایسا دور موجود ہے جو ایک مایوسی سے شروع ہوتا ہے اور ایک مایوسی پر ختم ہوتا ہے۔ میلرائیٹ تاریخ میں دوسرے فرشتے کی آمد سے تیسرے فرشتے کی آمد تک ایک مخصوص تاریخ ہے جو بذات خود ایک علامت کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ ایک فرشتے کے اُس پیغام سے شروع ہوتی ہے جسے کھایا جانا ضروری ہے، یوں دس کنواریوں کی تمثیل میں توقف کے زمانے کو نشان زد کرتی ہے۔ پھر یہ نصف شب کی پکار کی نشاندہی کرتی ہے، جو بھی ایک ایسا پیغام ہے جسے کھایا جانا ضروری ہے، اور پھر یہ تیسرے پیغام کی آمد تک لے جاتی ہے جسے کھایا جانا ضروری ہے۔

سات گرجوں کے خط کے اندر موجود پوشیدہ داخلی خط کی نبوتی طور پر تصدیق صرف اس بات سے نہیں ہوتی کہ ابتدا مایوسی کی نمائندگی کرتی ہے، اور ایک فرشتہ آتا ہے اور کھانے کے لیے پیغام دیا جاتا ہے، جو پھر عظیم مایوسی پر دہرایا جاتا ہے، بلکہ یہ 'سچائی' سے بھی ثابت ہے۔

عبرانی لفظ "emet" جس کا ترجمہ عہد عتیق میں "سچائی" کے طور پر کیا گیا ہے، ایک شاندار لسانیات دان نے اس طرح بنایا کہ عبرانی حروف تہجی کے پہلے حرف کو لیا، پھر اسی ابجد کے تیرہویں حرف کو رکھا اور آخر میں اسی ابجد کے آخری حرف پر ختم کیا تاکہ وہ لفظ تشکیل پائے جس کا ترجمہ "سچائی" کیا جاتا ہے۔ ہم نے دکھایا ہے کہ یہ حروف قاعدہ اولین ذکر کے اصول کی نمائندگی کرتے ہیں، وہ اصول جو ابتدا ہی سے انجام کی شناخت کرتا ہے۔ پہلا حرف "الفا" ہے۔ درمیانی حرف عبرانی حروف

تہجی کا تیرہواں حرف ہے اور بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے۔ آخری حرف آخری ہے، انجام ہے، "اومیگا" ہے۔ ہم نے دکھایا ہے کہ یہ تین حروف ابدی انجیل کے تین مراحل کی نمائندگی کرتے ہیں، جیسا کہ متعدد نبوی خطوط سے اس کی تصدیق ہوتی ہے۔

ان تین حروف کے معانی، تین فرشتوں کے پیغامات میں سے ہر ایک کے مفہوم سے مطابقت رکھتے ہیں۔ ان تین حروف کے معانی دانی ایل باب بارہ آیت دس میں حکیموں اور شریروں کی اس تطہیر کے عمل سے بھی مطابقت رکھتے ہیں جنہیں پاک کیے جاتے ہیں، سفید کیے جاتے ہیں اور آزمائے جاتے ہیں۔ وہ تین عبرانی حروف جنہیں ملا کر "سچائی" کا لفظ بنایا گیا، ان پر الفا اور اومیگا کا نشان ہے اور وہ تین مراحل جن کی وہ پہلے فرشتے کے پیغام میں نشاندہی کرتے ہیں، ابدی انجیل کہلاتے ہیں۔ ان حروف سے ظاہر کیے گئے یہ تین مراحل، یوحنا باب سولہ میں بیان کردہ روح القدس کے کام کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔

اور جب وہ آئے گا تو وہ دنیا کو گناہ، راستبازی اور عدالت کے بارے میں قائل کرے گا: گناہ کے بارے میں، اس لئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے؛ راستبازی کے بارے میں، اس لئے کہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے؛ عدالت کے بارے میں، اس لئے کہ اس دنیا کے سردار کی عدالت ہو چکی ہے۔ یوحنا 8:16-11۔

پہلی مایوسی کو گناہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جیسا کہ موسیٰ، عذہ، مریم اور مرتھا، اور ملٹرائٹس کی مثال سے واضح ہے؛ کیونکہ یوحنا سولہ میں روح القدس کے کام کو 'گناہ' پر قائل کرنے کے طور پر بیان کیا گیا ہے؛ یہ اس لیے تھا کہ 'وہ ایمان نہیں لاتے'۔ ہم نے ابھی جن علامتوں کا حوالہ دیا ہے وہ پہلی مایوسی کی نمائندگی کرتی ہیں، اور ان میں سے ہر ایک کی تاریخ گواہی دیتی ہے کہ یہ مایوسی اس گناہ کے باعث ہوئی کہ انہوں نے اس بات پر ایمان نہ لایا جو پہلے ہی ان پر منکشف کی جا چکی تھی۔ پہلا قدم احساس گناہ ہے۔ پہلا قدم عبرانی حروف تہجی کا پہلا حرف ہے۔

پوشیدہ تاریخ کا دوسرا سنگ میل راستبازی ہے؛ یہی وہ مقام ہے جہاں خدا کی قدرت "نصف شب کی پکار" کا پیغام اٹھانے والوں کی راستبازی میں نمایاں ہوتی ہے۔ وہ وقت تاخیر کے اختتام پر خدا کی راستبازی ظاہر کرتے ہیں، کیونکہ انجیل یوحنا باب 16 میں لکھا ہے کہ مسیح اپنے باپ کے پاس چلا گیا اور انہوں نے مسیح کو پھر نہ دیکھا۔ راستبازی کے ظہور سے پہلے مسیح نے توقف کیا تھا۔ میلرٹرائٹس کے درمیان، جب مسیح نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا، تو غلطی پہچانی گئی۔ پھر درست کیے گئے پیغام کے مضمون نے عبادت گزاروں کے دو گروہ پیدا کیے۔ ایک گروہ نے راستبازی ظاہر کی، کیونکہ ان کے پاس تیل تھا، اور دوسرے گروہ نے اس بغاوت کا اظہار کیا جس کی نمائندگی عبرانی حروف تہجی کے تیرھویں حرف سے کی جاتی ہے۔

خداوند تمام زمین کے حضور کھڑے ممسوحین کو وہ مرتبہ حاصل ہے جو کبھی شیطان کو ڈھانکنے والے کروی کے طور پر دیا گیا تھا۔ اپنے تخت کے گرد موجود مقدس ہستیوں کے ذریعے خداوند زمین کے باشندوں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھتا ہے۔ سونے کا تیل اس فضل کی نمائندگی کرتا ہے جس کے وسیلے سے خدا ایمانداروں کے چراغوں کو برابر مہیا رکھتا ہے تاکہ وہ ٹمٹمائیں نہیں اور بجھ نہ جائیں۔ اگر یہ مقدس تیل آسمان سے خدا کی روح کے پیغامات کے ذریعے انڈیلنا نہ جاتا، تو شر کی طاقتیں انسانوں پر مکمل اختیار حاصل کر لیتیں۔

جب ہم وہ پیغامات قبول نہیں کرتے جو خدا ہمیں بھیجتا ہے تو خدا کی بے توقیری ہوتی ہے۔ یوں ہم اس سنہرے تیل کو ٹھکرا دیتے ہیں جو وہ ہماری جانوں میں انڈیلنا چاہتا ہے تاکہ وہ تاریکی میں رہنے والوں تک پہنچایا جا سکے۔ جب یہ پکار سنائی دے، 'دیکھو، دولہا آ رہا ہے؛ اس سے ملنے کو نکل آؤ،' تو جنہوں نے مقدس تیل نہیں پایا، جنہوں نے اپنے دلوں میں مسیح کے فضل کو عزیز نہیں رکھا، وہ نادان کنواریوں کی مانند پائیں گے کہ وہ اپنے خداوند سے ملنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ان کے اندر خود یہ

قدرت نہیں ہوتی کہ تیل حاصل کر سکیں، اور ان کی زندگیاں برباد ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگر ہم خدا کے روح القدس کو طلب کریں، اگر ہم موسیٰ کی مانند فریاد کریں، 'مجھے اپنا جلال دکھا،' تو خدا کی محبت ہمارے دلوں میں انڈیلی جائے گی۔ سنہری نالیوں کے وسیلے سے سنہرا تیل ہم تک پہنچایا جائے گا۔ 'نہ زور سے، نہ طاقت سے، بلکہ میری روح سے، خداوند افواج فرماتا ہے۔' آفتاب صداقت کی درخشاں کرنیں قبول کر کے، خدا کے فرزند دنیا میں چراغوں کی مانند چمکتے ہیں۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 20 جولائی 1897۔

یہ نوٹ کر لیں کہ آدھی رات کی پکار کا پیغام پانے والوں کی مثال موسیٰ سے دی گئی ہے جو حوریب کی غار میں خدا سے یہ منت کر رہا تھا کہ وہ اسے اپنا جلال دکھائے۔ ان دو طبقوں نے آدھی رات کی پکار سے پہلے، تاخیر کے وقت کے دوران، اپنے کرداروں کو حتمی شکل دے دی تھی۔

ہم اس وقت نہایت پرخطر زمانے میں جی رہے ہیں، اور ہم میں سے کسی کو بھی مسیح کی آمد کے لیے تیاری کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔ کوئی بھی نادان کنواریوں کی مثال کی پیروی نہ کرے، اور یہ نہ سمجھے کہ اُس وقت میں قائم رہنے کے لیے کردار کی تیاری حاصل کرنے سے پہلے بحران کے آجانے تک انتظار کرنا محفوظ ہوگا۔ جب مہمانوں کو اندر بلایا جائے گا اور پرکھا جائے گا تو مسیح کی راستبازی ڈھونڈنا بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ اب وہ وقت ہے کہ مسیح کی راستبازی پہن لی جائے—وہ شادی کا لباس جو ہمیں برے کی شادی کی ضیافت میں داخل ہونے کے قابل بناتا ہے۔ تمثیل میں نادان کنواریاں تیل کے لیے منت سماجت کرتی دکھائی گئی ہیں، مگر اپنی درخواست پر اسے حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہیں۔ یہ اُن لوگوں کی علامت ہے جنہوں نے بحران کے وقت میں ثابت قدم رہنے کے لیے ایسا کردار پیدا کر کے خود کو تیار نہیں کیا۔ The Youth's Instructor، 16 جنوری، 1896۔

آدھی رات کی پکار پر ایک طبقے کے پاس درکار تیل تھا، اور دوسرے کے پاس نہیں تھا۔ دوسرا قدم انتظار کی مدت کے اختتام پر راستبازی یا ناراستی کی نمودے "کیونکہ" دولہا اپنے "باپ، اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔" کے پاس "گیا۔ دوسرا قدم عبرانی حروفِ تہجی کا تیرہواں حرف ہے۔ پوشیدہ تاریخ میں تیسرا قدم عدالت، عظیم مایوسی، اور حروفِ تہجی کا آخری حرف ہے۔

سات گرجوں کے اندر موجود پوشیدہ تاریخ کی گواہی لفظ "سچائی"، ابتدائی مایوسی جو آخری مایوسی کی نشاندہی کرتی ہے، اور ایک فرشتہ جو ابتدا اور انجام میں پیغام لے کر آتا ہے، دیتے ہیں۔ یہ پوشیدہ تاریخ صرف وہی لوگ پہچانیں گے جنہوں نے بائبل کے مطالعے کے وہ قواعد قبول کیے ہیں جو اعلیٰ ترین اختیار کی طرف سے دیے گئے ہیں۔ ابتدا میں میلر کے قواعد، اور آخر میں نبوتی کلیدیں۔

سات گرجوں کی تاریخ کے ساتھ، جیسا کہ ہم ابھی بیان کر چکے ہیں، ایک ایسی تاکید ہے جسے دہرایا اور یاد رکھا جانا چاہیے۔ ہر اصلاحی سلسلے میں پہلی مایوسی پہلے سے قائم شدہ حق کو نظر انداز کرنا ہوتی ہے۔ موسیٰ اپنے بیٹے کا ختنہ کرنا بھول گئے، حالانکہ یہ اسی عہد کی اصل علامت تھی جسے ابراہیم کی پیشین گوئی نے نشان زد کیا تھا۔ عذہ یہ بھول گیا کہ صندوقِ عہد کو کاہنوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا تھا۔ لعازر کے واقعے میں مریم اور ایلیصابات گواہی دیتی ہیں کہ وہ پہلے ہی مسیح کی زندہ کرنے کی قدرت جانتی تھیں۔ جب 1843 کا چارٹ تیار کیا گیا تو رہنماؤں نے (ہم عمروں کے دباؤ کے تحت) فادر ملر پر زور دیا کہ وہ 1843 کے سال کے بارے میں اپنی ہمیشہ سے کہی ہوئی بات کو نظر انداز کرے۔ انہوں نے اصرار کیا کہ وہ اپنی قائم شدہ گواہی بدل دے جو 1843 کی تاریخ کے بارے میں کچھ گنجائش چھوڑتی تھی، اور تئیس سو دنوں کی تکمیل کی پیش گوئی کے طور پر اسے 1843 پر قطعی طور پر مقرر کر دے۔ ملر کی گواہی ظاہر کرتی ہے کہ تحریک کے دوسرے رہنماؤں کے دباؤ نے اسے اس پر آمادہ کیا کہ وہ پیش گوئی کی تکمیل کی تاریخ کے بارے میں اپنی مبہم تعین چھوڑ دے اور صاف طور پر کہہ دے کہ یہ 1843 میں پوری ہوگی۔

فیوچر فار امریکہ کے ضمن میں ہمیں معلوم تھا کہ آئندہ کبھی بھی "وقت پر معلق" کوئی اور پیغام نہیں ہوگا۔ فیوچر فار امریکہ نے تحریک کی پوری تاریخ کے دوران باربا اسی حقیقت کی تعلیم دی تھی۔ پہلی مایوسی ہمیشہ ایک قائم شدہ آزمائشی حقیقت کی نظراندازی پر مبنی ہوتی ہے۔ یہ ایک حقیقت کی گناہ آلود نظراندازی تھی، مگر اس سے بھی زیادہ اہم یہ کہ یہ ولیم ملر کے بنیادی اصول کی گناہ آلود نظراندازی تھی، جسے خاص طور پر 1844 میں ختم ہونے والا قرار دیا گیا تھا۔

اور وہ فرشتہ جیسے میں نے سمندر پر اور زمین پر کھڑا دیکھا، اُس نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ بلند کیا، اور اُس کی قسم کھائی جو ابدالآباد تک زندہ ہے، جس نے آسمان اور جو کچھ اس میں ہے، اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے، اور سمندر اور جو کچھ اس میں ہے پیدا کیا، کہ اب وقت نہ رہے گا۔ مکاشفہ ۱۰:۵، ۶۔

سسٹر وائٹ کے مطابق وہ فرشتہ جو زمین اور سمندر پر کھڑا تھا، "کوئی اور نہیں بلکہ خود یسوع مسیح تھے۔" فیوچر فار امریکہ نے یسوع مسیح کے ایک براہ راست حکم کو نظر انداز کر دیا! ذاتی طور پر، میں نے صرف چند ہی اشخاص سے رابطہ رکھا ہے جن سے میرا تعلق 18 جولائی 2020 سے پہلے تھا۔ ان چند میں سے بھی صرف دو کے ساتھ میں نے 18 جولائی 2020 کے تجربے کے بارے میں خدا کے کلام سے آنے والی باتوں کا مطالعہ کیا اور انہیں پرکھا؛ اور ان دو میں سے ایک اب یسوع میں سو رہا ہے۔ لیکن میلرائٹ تاریخ کی بنا پر جو وہ ابتدا ہے جس کا انجام ہم ہیں—مجھے یقین ہے کہ اس وقت تحریک میں جو لوگ تھے، ان میں سے کچھ اب بھی پیشین گوئی کی ایسی تطبیقات پیش کر رہے ہیں جو "وقت پر معلق" ہیں۔ آفتاب کے نیچے کچھ بھی نیا نہیں۔

وقت اس قسم کے نبوتی جوش و خروش کو جاری رکھنے کے لیے بہت ہی کم رہ گیا ہے، لیکن ہر شخص اپنے ذہن میں پوری طرح قائل ہو۔ اور جو کوئی اس فریق کا ساتھ دیتا ہے جو ابھی تک وقت کے ساتھ کھیل رہا ہے، وہ یہ جان لے کہ فیوچر فار امریکہ ان تمام تطبیقات کو رد کرتا ہے، کیونکہ وہ شیطانی فریب کے سوا کچھ نہیں ہیں۔

سات گرجوں کو تشکیل دینے والے چار نشان راہ کے اندر موجود پوشیدہ باطنی نبوی سلسلہ وہی ہے جس کی مہر اب یہوداہ کے قبیلے کا شیر کھول رہا ہے۔ یہ مضمون محض اُس عبرانی لفظ 'emet کے بارے میں ہماری بیان کردہ باتوں کا جائزہ تھا جس کا ترجمہ 'سچائی' کیا جاتا ہے۔ یہ اُن سب باتوں کا احاطہ نہیں کرتا جو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں، لیکن اس جائزے کا مقصد یہ دکھانا ہے کہ یوحنا باب سولہ آیت اٹھ اُس نبوی نمونے سے بالکل متفق ہے جسے ہم سات گرجوں کے اندر پوشیدہ باطنی نبوی سلسلے کے لیے پیش کر رہے ہیں۔

نتیجے تک پہنچنے سے پہلے ابھی تھوڑا سا مزید جائزہ درکار ہے، جسے ہم اگلے مضمون میں زیر بحث لائیں گے۔

اس کتاب کی نبوت کی باتوں کو مہر بند نہ کر، کیونکہ وقت قریب ہے۔ جو ناانصاف ہے وہ ناانصاف ہی رہے، اور جو ناپاک ہے وہ ناپاک ہی رہے، اور جو راستباز ہے وہ راستباز ہی رہے، اور جو مقدس ہے وہ مقدس ہی رہے۔ اور دیکھ، میں جلد آتا ہوں، اور میرا اجر میرے ساتھ ہے، تاکہ ہر ایک کو اس کے کام کے مطابق بدلہ دوں۔ میں الفا اور اومیگا ہوں، ابتدا اور انتہا، پہلا اور آخری۔ مکاشفہ 13-22:10۔